102988 ـ فلش پروگرام كے ذريعہ بغير اعضاء كے انسان كا خاكہ تيار كرنا

سوال

ميں فلش نامى پروگرام استعمال كرتا ہوں، اور استعمال كرتے وقت اعضاء كے بغير انسان كا خاكہ بناتا ہوں اور پروگرام ميں اسے حركت ديتا ہوں، تو كيا ايسا كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

انسان يا پرندے يا حيوان وغيرہ ذى روح كى تصاوير اور خاكہ بنانا جائز نہيں، كيونكہ اس ميں اللہ تعالى كى مخلوق پيدا كرنے ميں مقابلہ اور برابرى ہوتى ہے، جيسا كہ درج ذيل بخارى اور مسلم كى حديث ميں آيا ہے.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم ميرے گھر آئے اور ميں نے طاقچہ پر ايك پردہ لٹكا ركھا تھا جس ميں مجسمے اور تصاوير تھيں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے پھاڑ ديا اور آپ كے چہرے كا رنگ بدل گيا اور فرمانے لگے:

اے عائشہ روز قيامت اللہ تعالى كے ہاں سب سے زيادہ عذاب ان لوگوں كو ہو گا جو اللہ تعالى كى مخلوق بنانے ميں مشابہت كرتے ہيں.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا كہتى ہيں: تو ہم نے اسے كاٹ كر اس كا ايك يا دو تكيے بنا ليے "

صحيح بخارى حديث نمبر (5954) صحيح مسلم حديث نمبر (2107).

السھوۃ: طاقچہ يا خانہ، اور يہ بھى كہا گيا ہے المارى.

القرام: باريك پردہ جس ميں نقش و نگار اور رنگ ہوں.

ليكن جب يہ خاكہ يا تصوير ان نشانات سے خالى ہو جو آنكھ ناك اور منہ ظاہر كرتے ہوں تو يہ حرمت ميں شامل نہيں ہوتى كيونكہ يہ مقابلہ اور برابرى نہيں ہے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

رہا مسئلہ روئی کا (یعنی روئی اور کپڑے کی گڑیا بنانا جو بچوں کے لیے بنائی جاتی ہیں) جس میں تصویر اور شکل و صورت واضح نہیں ہوتی حالانکہ اس کے بازو اور ٹانگیں اور سر اور گردن ہوتی ہے لیکن اس میں آنکھیں اور ناك نہیں ہوتے تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مشابہت نہیں ہے.

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی ایسی چیز بنائی جس میں اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مشابہت ہو، تو وہ درج ذیل حدیث میں داخل ہوتا ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصوروں پر لعنت کی ..... "

اور ایك حدیث میں ہے:

" روز قیامت سب سے زیادہ عذاب مصوروں کو ہو گا "

لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے:

اگر صورت و شکل واضح نہ ہو یعنی: اس میں آنکھ، ناك اور منہ اور انگلیاں نہ ہوں، یہ یہ مکمل صورت نہیں، اور نہ ہی یہ اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے کے مشابہت ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2 / 278 ـ 279).

واللہ اعلم .